سوال

(421)استخارہ سے مراد کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استخارہ سے مراد کیا ہے؟ اوراس کو کتنے دن کرنا چاہیے یا صرف ایک دفعہ کرنا ہی کافی ہے؟ طریقہ تحریر فرمادیں؟

2 دعائے حاجات کے بارے میں کیا حکم ہے، اس کا طریقہ کیا ہے؟ (عتیق الرحمن عبداللہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب:...1 استخارہ کا لفظی معنی ہے خیر طلب کرنا۔ دعائے استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی دو رکعت نفل پڑھ کر دعائے استخارہ کرے۔ دعائے استخارہ دعاؤں والی کتب مثلاً حصن المسلم اورپیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں میں درج ہے۔ وہاں سے دیکھ کر یاد کرلیں۔ ایک دفعہ استخارہ کرنا کافی ہے۔

دعائے حاجت جب حاجت ہو کرلے اس کا خاص طریقہ مجھے کسی صحیح حدیث سے معلوم نہیں۔ [سنن ترمذی ابواب صلوٰۃ الوتر باب ماجاء فی صلوٰۃ الحاجۃاورابن ماجہ کتاب إقامۃ الصلوٰۃ باب ماجاء فی صلوٰۃ الحاجۃ، میں صلوٰۃ حاجت اور دعائے حاجت والی روایت موضوع ہے۔ اس میں فائد بن عبدالرحمن، ابوالورقاء راوی ہے، جو موضوع روایات بیان کرتا ہے۔ محدث ابن جوزی نے فائد کی یہ روایت اپنی کتاب ''الموضوعات، ج:۲، ص:۱۴۰''میں ذکر کی ہے۔] ۴ ۸ ۱۴۲۱ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص353

محدث فتویٰ